نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ

نومبر ۲۰۲۳

9 نومبر

یومِ اقبال

وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا

ماہنامہ

نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ (Regn # 16(1381) /15-ABC)

جلد: ۳۶ شمارہ: ۶ نومبر ۲۰۲۳

پیٹرن ان چیف

کموڈور سیّد رضوان خالد ستارۂ امتیاز (ملٹری)، تمغۂ بسالت

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ذاکر حسین خان تمغۂ امتیاز (ملٹری)

ایڈیٹرز

لیفٹیننٹ کمانڈر صبا ریاست

لیفٹیننٹ کمانڈر عمیر سلطان

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر صہیب سبحانی

سب لیفٹیننٹ حسنین زرداری

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹوگرافرز

دلاور خان، تنویر احمد، بابر شہزاد

سید وقاص رضا، عثمان فاروق

شعبۂ تعلقاتِ عامہ۔ پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔

نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

فہرست

پی این سرگرمیاں

پاک بحریہ کے سربراہ کا آفیسرز، سی پی اوز / سیلرز اور نیوی سویلینز سے خطاب ۲

مزارِ اقبال پر اعزازی گارڈ کی تبدیلی ۴

سیلرز پاسنگ آوٹ پریڈ ۵

بحریہ کالج کے زیرِ انتظام میری ٹائم آرٹ مقابلے کا انعقاد ۶

سرکریک میں منصوبہ جات کا افتتاح ۷

پنوا ایگزیکٹیو کونسل اجلاس ۸

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کا المارہ کلب کا دورہ ۹

فلیٹ کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو / لاجسٹکس کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو ۱۰

کمکوسٹ کمانڈ اوپن فورم / فوسٹ (FOST) کمانڈ اوپن فورم ۱۱

کمانڈر لاجسٹکس کی تبدیلی / ''سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم'' کے تحت بحریہ کالج اور ماڑہ میں تعلیمی سامان کی تقسیم ۱۲

نسٹ اولمپیاڈ 2023/
تقریبِ یومِ اقبال۔ بحریہ ماڈل کالج گوادر
۱۳

پاکستان نیوی سیرت النبیؐ کانفرنس
۱۴

فیلڈ کمانڈز کی سطح پر منعقدہ سیرت النبیؐ کانفرنسز
۱۵

بین الکلیاتی مقابلۂ حُسنِ قرأت و نعت خوانی۔
بحریہ کالج کراچی این آر ای-ون/
"خدمتِ خلق کی اہمیت، سیرت النبیؐ کی روشنی میں"
کے موضوع پر لیکچر
۱۶

پی این مقابلۂ حِفظ و حُسنِ قرأت/
ضلع سجاول کے گورنمنٹ پرائمری اسکول
سید پور کی مرمت اور تزئین و آرائش
۱۷

پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان سکواش کمپلیکس
کراچی میں باصلاحیت نوجوانوں کی اسکواش کی تربیت/
اسپورٹس فیسٹیول۔ بحریہ کالج کارساز
۱۸

پاکستان نیوی سیلنگ چیمپئن شپ
۱۹

ذہنی صحت کا عالمی دن/فری میڈیکل کیمپ
۲۰

ابتدائی طبی امداد کا عالمی دن/
پی این ایس درمان جاہ میں
امراضِ قلب کیمپ کا انعقاد
۲۱

اٹھارویں انٹرا پاکستان نیوی ناٹیکل مقابلے/
گورنمنٹ انٹر کالج اورماڑہ میں کھیلوں کے سامان کی تقسیم/
ہاتھوں کی صفائی کا عالمی دن
اور انفیکشن سے حفاظت کا عالمی ہفتہ
۲۲

کیڈٹ کالج سانگھڑ۔ سرگرمیاں
۲۳

پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ/
پاکستان نیوی باکسنگ چیمپئن شپ/
پی این کرکٹ T-20 چیمپئن شپ
۲۴

ہیڈکوارٹر فوسٹ (FOST) ٹیم کا دورۂ نائیجیریا/
آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ 2023
۲۵

مضمون

علامہ محمد اقبالؒ۔۔۔ مصلحِ انسانیت
۲۶
سید عابس رضا کاظمی

ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ
اور معلمِ انسانیتؐ کی تعلیمات
۲۸
نورین عامر

ذیابیطس
۳۰
ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

پاک بحریہ کے سربراہ کا آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز سے خطاب

اسلام آباد

کراچی

لاہور

پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے پاک بحریہ کی کمان سنبھالنے کے بعد اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں پاک بحریہ کے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز سے خطاب کیا۔

سربراہ پاک بحریہ نے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز سے خطاب کے دوران کہا کہ ''سب سے پہلے میں اللہ سبحانہُ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے پاک بحریہ کی قیادت کرنے کا اعزاز بخشا۔ میں اللہ کے حضور دعا گو ہوں کہ اِن ذمہ داریوں کی بطریقِ احسن ادائیگی کے لیے وہ ذاتِ کریمی میری راہنمائی، مدد فرمائے اور اس کا فضل وکرم ہمیشہ ساتھ ہو۔ یہ بہت اہم ذمہ داری ہے۔ ایک مقدس فرض ہے۔ میں ٹیم ورک پر یقین رکھتا ہو۔ اس کے علاوہ ہم ایک نیول فیملی ہیں اور بحثییت چیف آف دی نیول اسٹاف میں اس ٹیم کا اور نیول فیملی کا سربراہ ہوں۔ یہ دو تعلق ہیں، جنہیں میں بہت اہم سمجھتا ہوں۔ ٹیم کا ہر ایک رکن نہایت اہم ہے چاہے وہ کسی بھی عہدے پر فائز ہو۔ اگر ہم جذبے کے بغیر ٹیم کا حصہ ہوں گے تو اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ جب میں نیول فیملی کی بات کرتا ہوں تو ہمیں باہمی مدد کے ماحول میں رہنا ہے۔ مجھے آپ کا خیال رکھنا ہے، آپ کی فیملی کا خیال رکھنا ہے۔ آپ نے ماتحتوں کا خیال رکھنا ہے۔ جہاں بھی، جو بھی ذمہ داریاں انجام دے رہیں آپ نے اِن دو تعلق کا خیال رکھنا ہے''۔

نیول چیف نے کہا کہ ہمیں اپنے پیش رو کا شکر گزار ہونا چاہیے۔ انہوں نے مختلف اندرونی اور بیرونی چیلنجز اور وسائل کی کمی کے چیلنجز کے باوجود اپنی ذمہ داریاں احسن انداز سے نبھائیں۔ پاکستان نیوی کو جنگی صلاحیتوں، ایک فوج اور ایک فیملی کے اعتبار سے اس مقام تک لے کر آئے۔ ہم اس میں مزید بہتری کے لیے کوشاں رہیں گے۔

آفیسرز کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ ابھی نیول ہیڈ

کوارٹرز میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد آپ نے ہیڈ کوارٹرز سے فیلڈ میں جانا ہے اور فیلڈ سے آفیسرز و جوانوں کو نیول ہیڈ کوارٹرز آنا ہے۔ آپ نے نیوی کی پالیسی اور وژن کو فروغ دینا ہے۔

موجودہ حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے نیول چیف نے کہا کہ آج کے دور میں ہمیں اندرونی اور بیرونی چیلنجز کا سامنا ہے۔ متفقہ فہم، عزم اور محنت سے انشاءاللہ ان چیلنجز پر قابو پائیں گے۔ چیلنجز آتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں، مشکل وقت آتا ہے اور گزر جاتا ہے۔ افواجِ پاکستان کا حصہ ہونے کے ناطے ہمارے فرائض مقدس ہیں۔ قوم ہم پر اعتماد کرتی ہے، ہم سے پُراُمید ہے۔ جب بھی ملک پر کوئی مشکل وقت آیا ہم قوم کو مایوس نہیں کریں گے۔

> ”پیشہ ورانہ قابلیت واہمیت کے عنصر کی موجودگی بہت اہم ہے۔ پاکستان نیوی ایک منفرد فوج ہے جس کے قدموں کے نشان تو خشکی پر ہوتے ہیں لیکن وہ آپریٹ سمندر میں کر رہی ہوتی ہے۔“

کامیابی اور مقصد حاصل کرنے کے لیے جانوں تک کی قربانی دینا ہوتی ہے۔ ہماری تمام صلاحیتوں، کاوشوں اور سوچ کا محور ہمارا مقصد ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنا کام ذمہ داری اور ایمانداری سے انجام دینا چاہیے۔ ہمارا اخلاق و کردار بلند ہونا چاہیے اور ہم میں باہمی اعتماد کی فضا قائم ہونا چاہیے۔

نیول چیف نے مزید کہا کہ پیشہ ورانہ قابلیت واہمیت کے عنصر کی موجودگی بہت اہم ہے۔ پاکستان نیوی ایک منفرد فوج ہے جس کے قدموں کے نشان تو خشکی پر ہوتے ہیں لیکن وہ آپریٹ سمندر میں کر رہی ہوتی ہے۔ ہمیں اندرونی اور بیرونی محاذوں پر ہونے والی تبدیلیوں سے آگاہ رہنا چاہیے کیونکہ ہمیں دوسری افواج سے مربوط ہونا پڑتا ہے۔ دوسری افواج کی نسبت ہماری ذمہ داریاں زیادہ ہیں اور ہمارا کام بھی زیادہ حساس ہے۔

عصرِ حاضر کی جنگی نوعیت پر گفتگو کرتے ہوئے سربراہ پاک بحریہ نے کہا کہ آج کل جنگ کا نقشہ بدل چکا ہے۔ روایتی جنگ کے بجائے ہائبرڈ جنگ کا زمانہ ہے۔ دشمن ہر وقت آپ کے خلاف سرگرمِ عمل رہتا ہے۔ پس ہم کو ہر لمحہ جسمانی اور ذہنی لحاظ سے تیار اور مستعد رہنا ہے۔ اگر جوابی کاروائی بروقت ہوگی تو اس کے دور رس نتائج ہوں گے۔ پاکستان نیوی ایک باصلاحیت فوج ہے اور ہم ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے اور جارحیت کا جواب دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

زمانہ امن میں ہم نے مزاحمتی طاقت کو بڑھانا ہے۔ اگر مزاحمی قوت بہتر ہے تو دشمن محتاط رہے گا اور کوئی بھی کاروائی کرنے سے قبل سو مرتبہ سوچے گا۔ اس صلاحیت کے حصول کے لیے بہترین لائحہ عمل، اعلیٰ منصوبہ بندی اور درست راہنمائی کی ضرورت ہے اور نیول ہیڈ کوارٹرز میں یہی کام ہوتا ہے۔

اپنے جونیئر آفیسرز اور آفیسرز کی بہترین انداز میں تربیت کریں انہیں اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کریں۔ مستقبل میں ان آفیسرز نے کمانڈ سنبھالنی ہے، پاک بحریہ کی قیادت کرنی ہے۔ آپ جہاں بھی فرائض انجام دے رہے ہیں جس بھی عہدے پر فائز ہیں، آپ کو اپنے ماتحت آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کے مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے۔ اُن کی مشکلات کے بارے میں آپ کو علم ہونا چاہیے اور انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔

پاکستان نیوی کے وژن اور مشن کو ہمیشہ مقدم رکھیں اور اس کے متعلق آگہی کو مزید فروغ دیں۔ اپنے جونیئرز کو اپنا اپنا کام آزادی سے کرنے دیں اور کام کو انجام دینے کے لیے ان کو اپنے لائحہ عمل پر عمل کرنے دیں۔ پیٹی آفیسرز، چیف پیٹی آفیسرز اور سویلینز کو اُن کی ذمہ داریاں سونپیں، اِن لوگوں کو سروس کا وسیع تجربہ ہوتا ہے۔ ان کی صلاحیتوں پر اعتبار کریں اور ان کو اس کے اظہار کا موقع دیں۔

ہمارے معاشرے میں کردار اور اخلاقی اقدار کے حوالے سے بہتری کی ضرورت ہے۔ ہم سب کو مل کر اس طرف توجہ دینی ہے۔ اپنی کوششوں کو جاری رکھنا ہے۔ اگر کردار، اخلاق اور اقدار مضبوط ہوں گے تو ادارہ مضبوط ہوگا۔

جنگ کی تیاری کے حوالے سے جنگی ساز وسامان کے حوالے سے گزشتہ عرصہ میں قابلِ تعریف اقدام اُٹھائے گئے ہیں۔ نئے اور جدید بحری جنگی جہازوں کی پاکستان نیوی میں شمولیت ہو چکی ہے، مزید کی تیاری جاری ہے۔ آبدوزیں بھی تیاری کے مراحل میں ہیں۔ ہمارا جنگی بیڑا ایک باصلاحیت جنگی بیڑا ہے جو جنگ لڑنے اور فتح حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہمارا اوّلین مقصد جارحیت کو روکنا ہے۔ جب جنگ کا آغاز ہو جائے تو فتح کے لیے لڑنا ہے اور فتح حاصل کرنی ہے۔ آج کل کی جنگ میں ٹیکنالوجی کا بہت ہی اہم کردار ہے۔ مستقبل کی جنگ ٹیکنالوجی کے ساتھ لڑی جائے گی۔ ٹیکنالوجی کے حصول اور اس کے مؤثر استعمال پر خاص توجہ دیں۔ ہم نے اپنے تعلیمی اور تربیتی اداروں کو ٹیکنالوجی سے لیس کیا ہے۔ ٹیکنالوجی کو بھرپور انداز میں فروغ دینا ہے۔ اگر ٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہ جائیں گے تو مستقبل کے چیلنجز کا مؤثر طریقے سے مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔

پاکستان نیوی کئی کثیر القومی اتحاد کا حصہ ہے جو سمندر میں قیامِ امن کے لیے سرگرمِ عمل ہیں۔ پاکستان نیوی اپنے جہازوں اور آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز کی تعیناتی کے ذریعے ان ٹاسک فورسز میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔

سیکیورٹی ایک اہم نقطہ ہے، سائبر سیکیورٹی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ آج کل ہم کمپیوٹرز اور نیٹ ورکس پر انحصار کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ کا استعمال ہوتا ہے۔ ایس او پیز پر عمل درآمد لازم ہے تاکہ آپ کے منصوبے اور حکمتِ عملیاں محفوظ رہیں۔

ہمارے اندر ڈر یا خوف کا عنصر نہیں ہونا چاہیے۔ آپ کو اپنے سینئرز سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ سینئرز کا احترام کریں، نظم وضبط کا خیال کریں اور سروس کے اُصول وضوابط کی پابندی کریں۔ سینئرز کو بھی ڈر اور

> ”آج کل جنگ کا نقشہ بدل چکا ہے۔ روایتی جنگ کے بجائے ہائبرڈ جنگ کا زمانہ ہے۔ دشمن ہر وقت آپ کے خلاف سرگرمِ عمل رہتا ہے۔ پس ہم کو ہر لمحہ جسمانی اور ذہنی لحاظ سے تیار اور مستعد رہتا ہے۔“

خوف سے پاک ماحول کو قائم رکھنا چاہیے۔

وقت بہت قیمتی ہے، اس کی قدر کریں۔ وقت کا ضیاع نہ کریں۔ وقت پر دفتر پہنچیے، دل لگا کر کام کریں اور ایک مطمئن شخص کی طرح واپس گھر جائیں۔ وقت کا صحیح استعمال کریں گے تو آپ کو تادیر کام کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کام کو بروقت شروع کریں اور بروقت ختم کریں۔

پاک بحریہ کے شہداء کے خاندانوں کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے۔ شہداء کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دی جائیں، اُن کا خیال پہلے سے زیادہ رکھا جائے، اس سلسلے سے متعلقہ افسران اور عملہ اُن کا خیال رکھے۔

آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی فلاح و بہبود میری اوّلین ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن اقدام اُٹھایا جائے گا۔ صحت، تعلیم اور رہائش پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

پاکستان کو بہت سے میری ٹائم نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔ ان نعمتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر کے ملکی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے کاوشیں جاری رہیں گی۔

مزارِ اقبال پر اعزازی گارڈ کی تبدیلی

مفکرِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے 146ویں یومِ ولادت کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے مزارِ اقبال پر ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پاکستان نیوی کے اسٹیشن کمانڈر لاہور کموڈور ساجد حسین تھے۔

تقریب کے دوران پاک بحریہ کے چاق و چوبند دستے نے مزارِ اقبال پر اعزازی گارڈ کے فرائض سنبھالے۔ اسٹیشن کمانڈر لاہور (نیوی) نے اعزازی گارڈ کے فرائض سے سبکدوش ہونے والے پاکستان رینجرز اور اعزازی گارڈ کی ذمہ داریاں سنبھالنے والے پاک بحریہ کے دستوں کا معائنہ کیا۔ اعزازی گارڈز کی تعیناتی کے بعد مہمانِ خصوصی نے چیف آف دی نیول اسٹاف، پاک بحریہ کے آفیسرز، سیلرز اور نیوی سویلینز کی جانب سے مزارِ اقبال پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور دعا پڑھی۔ مہمانوں کی کتاب میں تاثرات درج کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب میں سول و ملٹری حکام اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

سیلرز پاسنگ آؤٹ پریڈ

پاک بحریہ سیلرز کے بیچ (S) A-2023 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ پی این ایس ہمالیہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔

تقریب کے آغاز میں کمانڈنگ آفیسر پی این ایس ہمالیہ کیپٹن وقاص شاہنواز نے سیلرز کی تربیت کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالی۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں نوجوان سیلرز کو آئندہ درپیش چیلنجز سے نبردآزما ہونے اور اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ آپ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے حصول علم وہنر کو اپنا شعار بنائیں گے اور پاک بحریہ اور ملک وقوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سیلرز میں انعامات تقسیم کئے۔ بہترین مجموعی کارکردگی پر سمیع اللہ کو چیف آف دی نیول اسٹاف کٹلس کے انعام سے نوازا گیا۔ تعلیمی سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی پر کمانڈر کراچی گولڈ میڈل کا انعام محمد وقار سلیم نے حاصل کیا اور کھیلوں کی سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی پر کمانڈر کراچی میڈل منصور حیات کے نام رہا۔ مہمانِ خصوصی نے تقریب کے آخر میں ٹائیگر سکواڈ کے شاندار مظاہرے اور پریڈ کے انعقاد کو سراہا اور نقد انعام سے نوازا۔

بحریہ کالج کے زیرِ انتظام میری ٹائم آرٹ مقابلے کا انعقاد

بحریہ کالج اسلام آباد کے زیراہتمام میری ٹائم آرٹ مقابلے کا انعقاد کیا گیا ۔مقابلے میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے نامور تعلیمی اداروں سے 150 طلباء وطالبات نے شرکت کی ۔ مقابلے میں خصوصی طلباء وطالبات نے بھی حصہ لیا۔مقابلے میں شریک طلباء وطالبات کے آرٹ ورک کو تین نامور مصنفین نے جانچا۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی نگران وفاقی وزیر برائے تعلیم اور پروفیشنل ٹریننگ جناب مدد علی سندھی تھے۔مہمانِ خصوصی نے طلبہ کے آرٹ ورک کو سراہا اور پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے۔مہمانِ خصوصی نے پاکستان نیوی اور بحریہ کالج اسلام آباد کی اس کاوش کو سراہا جس کے ذریعے پاکستان کی میری ٹائم صلاحیتوں کے بارے میں آگاہی پیدا کی جارہی ہے۔

قبل ازیں، پرنسپل بحریہ کالج نے مہمانِ خصوصی کو خوش آمدید کہا اور مقابلے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔اس تقریب میں نیول آفیسرز، مقابلے میں شریک تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

سر کریک میں منصوبہ جات کا افتتاح

کمانڈر کوسٹ وائس ایڈمرل راجہ رب نواز نے سر کریک کے علاقوں کا دورہ کیا اور مختلف منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں وردی کی دستیابی کا مرکز، سیکٹر کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر اور پانی صاف کرنے والا موبائل پلانٹ شامل تھا۔

دورۂ سر کریک کے دوران کمانڈر کوسٹ نے دشوار اور دلدلی علاقے میں تعینات پاک بحریہ کے افسروں و جوانوں سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اُن کی حوصلہ افزائی کی اور اُن کے جذبۂ حب الوطنی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

سر کریک کے آپریشنل محاذ پر قائم کیے جانے والا سیکٹر کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر جدید طرز کا آپریشن سینٹر ہے۔ اس سینٹر سے سر کریک علاقوں کی لمحہ بہ لمحہ نگرانی، موسمی صورتِ حال سے آگہی، ممکنہ آبی، زمینی اور فضائی خطرات کی نشاندہی میں مزید بہتری آئے گی۔

موبائل آر او پلانٹ ایک کشتی پر نصب کیا گیا ہے جس سے اگلے مورچوں پر صاف پینے والے پانی کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔

پنوا ایگزیکٹیو کونسل اجلاس

پنوا ایگزیکٹیو کونسل کا اجلاس کراچی میں منعقد ہوا جس کی صدارت صدر پنوا بیگم فوزیہ نوید نے کی۔ اجلاس کے دوران پنوا کے جاری کاموں اور مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں آپ کو آگاہ کیا گیا۔ بعد از اجلاس، بیگم فوزیہ نوید نے پنوا مصنوعات دیکھیں اور اُن کے معیار و جدت کو سراہا۔ اجلاس میں پنوا ممبران نے شرکت کی۔ انہوں نے پنوا ممبران کے جذبے اور لگن کو سراہا۔ صدر پنوا نے جاری منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کا المارہ کلب کا دورہ

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف، بیگم فوزیہ نوید نے المارہ لیڈی وائیوز کلب لاہور کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر آپ کو کلب کے اغراض و مقاصد، کلب کی سرگرمیوں اور مستقبل کے منصوبوں سے تفصیلاً آگاہ کیا گیا۔ بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف کو کمسیپ کمانڈ قرآن سینٹر اور کیئر سینٹر کی کارکردگی کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بیگم کمانڈر سینٹرل پنجاب نے بیگم فوزیہ نوید کو المارہ کلب کی سرگرمیوں اور پی این وار کالج میں کورس کرنے والے آفیسرز کی بیگمات کے لیے منعقدہ ترغیبی لیکچرز کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف نے المارہ کلب کی ممبران سے ملاقات بھی کی۔ دورے کے موقع پر بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف نے کلب کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔

فلیٹ کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو

فلیٹ کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو کا انعقاد پی این ڈاکیارڈ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا۔سیفٹی ریویو کے مہمانِ خصوصی کمانڈر پاکستان فلیٹ، وائس ایڈمرل محمد فیصل عباسی تھے۔

فلیٹ کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو میں اس سال کی پہلی ششماہی کے دوران رپورٹ ہونے والے واقعات کا تنقیدی تجزیہ کیا گیا، تاکہ ان کی بنیادی وجوہات کی نشاندہی کی جاسکے اور مستقبل میں ان کی روک تھام کے لئے سفارشات پیش کی جائیں۔

کمانڈر نویں آگزلری اینڈ مائن وارفیئر سکواڈرن کموڈور محمد عاصم سہیل ملک نے استقبالیہ خطاب کے دوران حاضرین کو بتایا کہ سیفٹی ریویو میں ہونے والی بحث سے نہ صرف اصل حقائق تک پہنچنے میں مدد ملتی ہے بلکہ حاصل شدہ اسباق سے مستقبل میں ایسے واقعات کو کم کرنے کے لیے لائحہ عمل بھی تیار کیا جاتا ہے۔

مہمانِ خصوصی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فلیٹ کمانڈ میں سیفٹی کے معیار میں بہتری کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیفٹی اُصولوں کے متعلق شعور و آگاہی کے فروغ اور ان پر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہم سب کی اوّلین ذمہ داری ہے تاکہ روزمرہ کے معاملات کے دوران حادثات سے مکمل طور پر بچا جاسکے اور کام کرنے کے لیے محفوظ ماحول ممکن بنایا جاسکے۔مزید برآں، انہوں نے سیفٹی کلچر پر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ قیمتی انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ قومی اثاثہ جات کی حفاظت اور ان کے مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔

لاجسٹکس کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو

لاجسٹکس کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو کا انعقاد پاکستان نیوی ڈاکیارڈ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا۔کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔

سیفٹی ریویو کے دوران ڈی ایم ڈی (ڈبلیو اینڈ ایس) کموڈور محمد مقبول نے لاجسٹکس کمانڈ میں سیفٹی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

بعدازاں، پینل کے اراکین نے 2023 کی پہلی ششماہی کے دوران رونما ہونے والے سیفٹی سے متعلقہ واقعات کے ساتھ ساتھ 6 سالوں کے دوران رونما ہونے والے سیفٹی واقعات کے تجزیے پیش کیے۔اس کے بعد لاجسٹکس کمانڈ ششماہی سیفٹی ریویو 02/2022 کی سفارشات پر ہونے والی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی۔صحت سے متعلق آگاہی کو اُجاگر کرنے کے لئے بیماریوں سے بچاؤ اور دماغی صحت کی اہمیت پر لیکچر کا انعقاد بھی کیا گیا۔بعدازاں پینل کے تجزیے پر مبنی لاجسٹکس کمانڈ سیفٹی ریویو 01/2023 کے لئے سفارشات پیش کی گئیں۔

سیفٹی ریویو کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈر لاجسٹکس نے کہا کہ غفلت ، لاپرواہی اور غلطی کسی بھی حادثے کا سبب ہوتی ہے۔اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز پر عملدرآمد سے حادثات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تفویض کردہ کاموں کے انجام دہی کے دوران حفاظتی کلچر کی پابندی ہمارا پیشہ وارانہ فرض ہے۔مہمانِ خصوصی نے سیفٹی ریویو کے دوران پیش کیے جانے والے تجزیوں سے سیکھنے پر زور دیا۔

کمکوسٹ کمانڈ اوپن فورم

کمکوسٹ کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد گزشتہ دنوں کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے۔

اوپن فورم کے آغاز میں پاک بحریہ کے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبہ جات کے متعلق تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ بعد ازاں، گزشتہ اوپن فورم کی سفارشات پر ہونے والی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اوپن فورم کے سوال و جواب سیشن کے دوران شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ کمکوسٹ کمانڈ سروس کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکیورٹی کی موجودہ حالات کے پیش نظر مستعد اور چوکنا رہنا وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس ضمن میں مختلف اوقات میں جاری ہدایات پر عملدرآمد نا گزیر ہے۔

فوسٹ (FOST) کمانڈ اوپن فورم

فوسٹ (فلیگ آفیسر سی ٹریننگ) کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد ڈاکیارڈ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا۔ اوپن فورم کے مہمانِ خصوصی فلیگ آفیسر سی ٹریننگ، ریئر ایڈمرل شفاعت علی خان تھے۔

اوپن فورم کے آغاز میں سینئر اسٹاف آفیسر (ایڈمن) ہیڈکوارٹر فوسٹ کمانڈر جاوید مختار خان نے فلاح و بہبود کے مختلف منصوبہ جات پر روشنی ڈالی۔ بعدازاں، گزشتہ اوپن فورم کی سفارشات پر ہونے والی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اوپن فورم کے سوال و جواب سیشن کے دوران شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ سروس کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے پاک بحریہ ہمیشہ کوشاں رہتی ہے اور آپ سروس کی بہتری کے لیے زیادہ سے زیادہ تجاویز دیں۔ انہوں نے مزید کہا موجودہ حالات کے پیش نظر نیول ہیڈکوارٹرز کی ہدایات پر مکمل عملدرآمد کیا جائے۔

کمانڈر لاجسٹکس کی تبدیلی

کمانڈر لاجسٹکس کی تبدیلی کی تقریب پاکستان نیوی ڈاکیارڈ کراچی میں منعقد ہوئی جس میں ریئر ایڈمرل حبیب الرحمٰن نے کمانڈ کی ذمہ داریاں ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد کے حوالے کیں۔

ریئر ایڈمرل حبیب الرحمٰن نے اپنے الوداعی خطاب کے دوران فرائض کی بطریقِ احسن ادائیگی کی توفیق عطا کرنے پر اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور لاجسٹکس سیٹ اپ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے اور کمانڈ کے اہداف کامیابی سے حاصل کرنے کے ضمن میں آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کا شکریہ ادا کیا۔

نئے تعینات ہونے والے کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد نے جون 1988 میں پاک بحریہ کی ویپن انجینئرنگ برانچ میں کمیشن حاصل کیا۔انہوں نے پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج سے بی ای الیکٹرک انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد نے فرانس سے سب میرین مینٹیننس کی کوالیفیکیشن کی۔آپ پاکستان نیوی وار کالج لاہور اور نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد کے گریجویٹ ہیں۔آپ کی خدمات کے اعتراف میں آپ کو ہلالِ امتیاز (ملٹری) سے نوازا گیا۔

''سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم'' کے تحت بحریہ کالج اورماڑہ میں تعلیمی سامان کی تقسیم

پاک بحریہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ملک پاک بحریہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں معیاری تعلیم کے فروغ میں بھی کوشاں ہے۔اس ضمن میں ساحلی علاقوں کی پسماندہ آبادی کے بچوں کو تعلیم جیسے زیور سے آراستہ کرنے کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔اس ضمن میں پاک بحریہ کے تعلیمی اداروں میں خصوصی تعلیمی رعایت کے علاوہ ''سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم'' پاک بحریہ کی ایک ایسی اسکیم ہے جس کا مقصد بلوچستان کے ساحلی پٹی پر بسنے والے مفلس اور غریب خاندانوں کے بچوں کے لئے اعلیٰ تعلیمی سہولیات کی دستیابی کو ممکن بنانا ہے۔

بحریہ کالج اورماڑہ میں سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم کے تحت سال 24-2023 کے لیے منتخب ہونے والے بلوچی طلباء و طالبات کے درمیان کتابیں، کاپیاں، وردی، جوتے اور بستے مفت تقسیم کیے گئے۔مقامی طلبہ کے والدین نے پاک بحریہ کے اس احسن اقدام کو سراہا اور معیاری تعلیم کی فراہمی کے سلسلے میں کی جانے والی پاک بحریہ کی کاوشوں کی تعریف کی۔

نسٹ اولمپیاڈ 2023

نسٹ اولمپیاڈ مختلف کھیلوں کے مقابلے کا ایونٹ ہے جو یونیورسٹیز اور کالجز کے مابین منعقد ہوتا ہے۔ پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کراچی میں یہ ایونٹ ہر سال منعقد کیا جاتا ہے۔اس سال منعقدہ اس ایونٹ میں کراچی کی 32 یونیورسٹیز/ کالجز کے 700 طلباء نے شرکت کی۔ایونٹ کی افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈنٹ پی این ایس جوہر کموڈور توقیر احمد خواجہ تھے۔

ایونٹ کے دوران تمام ٹیموں کے درمیان دلچسپ مقابلے منعقد ہوئے ۔اختتامی تقریب پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کے ٹینس کورٹ میں منعقد ہوئی جس میں ایونٹ میں شریک ٹیمز کے سپانسرز اور اسپورٹس ڈائریکٹر/ نمائندوں کو شیلڈز پیش کی گئیں۔مقابلوں کی مختلف کیٹیگریز میں کامیابی حاصل کرنے والی ٹیموں کو ٹرافیاں دی گئیں۔مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر پاکستان نیوی انجینئرنگ کالج کراچی کو چیمپئن ٹرافی دی گئی۔

تقریبِ یومِ اقبال۔بحریہ ماڈل کالج گوادر

یومِ اقبال کی مناسبت سے بحریہ ماڈل کالج گوادر میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

تقریب کے دوران کالج کے طلباء و طالبات نے علامہ اقبال کی شاعری پر ٹیبلو پیش کیے اپنی تقاریر کے ذریعے پیغامِ اقبال کو حاضرین تک پہنچایا۔طلباء و طالبات نے یومِ اقبال کے حوالے سے ایک شاندار اسمبلی پریزنٹیشن کا اہتمام بھی کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل بحریہ ماڈل کالج گوادر نے اقبال کی شاعری، زندگی اور اقبال کی سوچ و فکر پر روشنی ڈالی۔

پاکستان نیوی سیرت النبی صَلیَ اللہ علیہ وسلم کانفرنس

پاک بحریہ میں یونٹس اور کمانڈز کی سطح پر ہر سال سیرت النبی صَلیَ اللہ علیہ وسلم کانفرنسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان کانفرنسز میں جوانوں کے درمیان تقریر اور نعت خوانی کے مقابلے کروائے جاتے ہیں۔ یونٹس کی سطح پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے حفاظ اور قراء حضرات کمانڈ کے سطح پر منعقدہ مقابلوں میں شریک ہوتے ہیں جہاں کامیابی حاصل کرنے والوں کو پاک بحریہ سیرت النبیؐ کانفرنس میں حصہ لینے کے لیے منتخب کیا جاتا ہے۔

اس سال پاک بحریہ سیرت النبیؐ کانفرنس کا انعقاد بحریہ آڈیٹوریم کراچی میں کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر جنرل این آر ڈی آئی ریئر ایڈمرل محمد حسین سیال تھے۔ تقریب میں مقررین اور نعت خواں حضرات نے اپنی اپنی کمانڈز کی نمائندگی کرتے ہوئے نبی آخر الزماںؐ کی شان میں مدح سرائی کی اور آپؐ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کی اتباع کی ترغیب دلائی۔ کانفرنس میں مولانا مفتی محمد زبیر صاحب نے بطورِ مہمان مقرر شرکت کی۔

سیرت النبیؐ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے سیرت النبیؐ کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریمؐ کی ذاتِ کریمہ میں ایک بہترین حاکم کی تمام خصوصیات بدرجہ اتم موجود تھیں لہذا ہم آپؐ کی ان خصوصیات کی پیروی اور باہمی اتحاد اور یگانگت کے ذریعے ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ مہمانِ خصوصی نے کانفرنس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے حفاظ اور قراء حضرات میں انعامات تقسیم کیے۔

فیلڈ کمانڈز کی سطح پر منعقدہ

سیرت النبیؐ کانفرنس

کمکار کمانڈ سیرت النبیؐ کانفرنس

نبی آخرالزمان رسولِ عربی حضرت محمد ﷺ تمام مسلمانوں کے لئے باعث رشد و ہدایت ہیں۔ آپؐ کی زندگی کا ایک ایک عمل دینِ الٰہی کی مکمل تشریح ہے۔ آپؐ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرنے اور آپؐ کی سیرت کے مطابق زندگی گزارنے کی تعلیم وترغیب کے لئے پاکستان نیوی میں سیرت النبیؐ کانفرنسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔اس سلسلے میں فلیٹ کمانڈ، کمکار کمانڈ اور لاجسٹکس کمانڈ سیرت النبیؐ کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ان کانفرنسز میں کمانڈز کی مختلف یونٹس سے نعت خواں اور مقررین حضرات شریک ہوئے۔

کانفرنسز کے دوران خاتم النبیّین حضرت محمدؐ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔نعت خواہان حضرات نے رسول اللہؐ خاتم النبیّین کی شان میں خوبصورت انداز میں مدحت سرائی کی جبکہ قراء حضرات نے خوش الحانی کے ساتھ تلاوتِ قرآن سے شرکاء کے ایمان کو تازہ کیا۔کانفرنسز کے اختتام پر نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

لاجسٹکس کمانڈ سیرت النبیؐ کانفرنس

بین الکلیاتی مقابلۂ حُسنِ قرأت ونعت خوانی۔بحریہ کالج کراچی این او آر ای-ون

26ویں سالانہ بین الکلیاتی مقابلۂ حُسنِ قرأت ونعت خوانی بحریہ کالج کراچی این او آر ای-ون کے زیرِاہتمام منعقد کیا گیا۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر جنرل پاکستان میری ٹائم سیکیورٹی ایجنسی، ریئر ایڈمرل امتیاز علی تھے۔

مقابلے میں شہر کے چھبیس کالجز کے طلباء وطالبات نے خوش الحانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک اور رسالت مآب حضرت محمدؐ کے حضور گلہائے عقیدت کے نذرانے پیش کئے۔تقریب کے اختتام پر اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء وطالبات میں اسناد وانعامات تقسیم کیے گئے۔فضائیہ ڈگری کالج ملیر کینٹ کی ٹیم گردشی ٹرافی (نشان ظفر) کی حقدار قرار دی گئی۔

قبل ازیں، کالج کے پرنسپل کیپٹن مرغوب احمد نے خطبہ استقبالیہ کے دوران کہا کہ عصرِ حاضر میں ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن وسنت کی پیروی کی جائے کیونکہ اسی میں دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی مضمر ہے۔

”خدمتِ خلق کی اہمیت، سیرت النبیؐ کی روشنی میں“ کے موضوع پر لیکچر

پی این ایس جوہر کراچی میں ”خدمتِ خلق کی اہمیت، سیرت النبیؐ کی روشنی میں“ کے موضوع پر لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔لیکچر میں معروف مقرر مذہبی اسکالر علامہ حافظ محمد اویس کو مدعو کیا گیا تھا۔مہمان مقرر نے لیکچر کے دوران اسلام اور انسانی خدمت، خدمت تمام انسانیت کی، مدد وتعاون کی اہمیت اور غلط تصورات کی تصحیح کے حوالے سے سیرت النبیؐ کی روشنی میں سیر حاصل گفتگو کی۔لیکچر کے اختتام پر منعقدہ سوال وجواب نشست کے دوران شرکاء کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔لیکچر میں پاک بحریہ کے آفیسرز، زیرِتربیت آفیسرز، سی پی اوز/سیلرز اور نیوی سویلینز نے شرکت کی۔

پی این مقابلۂ حِفظ و حُسنِ قرأت

اس سال پی این مقابلۂ حِفظ و حُسنِ قرأت بحریہ آڈیٹوریم کراچی میں منعقد ہوا جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈنٹ پی این ایس بہادر کموڈور راشد محمود شیخ تھے۔ مقابلے میں پاک بحریہ کی تمام کمانڈز سے منتخب حفاظ اور قراء نے حصہ لیا۔ مہمان مقرر مفتی فیصل احمد نے "قرآن مجید کی اہمیت اور فضیلت" پر سیر حاصل گفتگو کی۔

مقابلۂ حفظ میں کمپیک کمانڈ کے مجیب الرحمان علوی FCPO(K) نے پہلی اور کمکار کمانڈ کے یاسر اقبال شرفی MA(LAB)-IV نے دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ مقابلہ قرأت میں ہیڈکوارٹر پی ایم ایس اے کے محمد خبیب امیر WEM (FC)-I نے پہلی اور کمکار کمانڈ کے شعیب ندیم MT-II نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر کمکار کمانڈ پی این مقابلۂ حفظ و قرأت کی ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔

تقسیمِ انعامات کے بعد مہمانِ خصوصی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم کے مفہوم اور پیغام کو سمجھنا لازم ہے جس میں ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن کے پیغام کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات کے مطابق اپنی صفوں میں اتحاد و اتفاق کو مستحکم کرتے ہوئے صبر و تحمل اور برداشت کا رویہ اختیار کریں۔

ضلع سجاول کے گورنمنٹ پرائمری اسکول سید پور کی مرمت اور تزئین و آرائش

پاکستان نیوی کی جانب سے ضلع سجاول کے گورنمنٹ پرائمری اسکول سید پور کے بوائز سیکشن کی مرمت اور تزئین و آرائش کا کام مکمل کیا گیا۔ گزشتہ ماہ اس اسکول کے گرلز سیکشن کی مرمت اور تزئین و آرائش کی گئی تھی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کریکس بریگیڈ کموڈور جواد حیدر خواجہ تھے۔ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام اور علاقہ کے معززین نے بھی شرکت کی۔ یہ اقدام ملک بھر خصوصاً ساحلی علاقوں میں تعلیم کے فروغ کے سلسلے میں پاک بحریہ کے عزم کا اظہار ہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈر کریکس بریگیڈ نے کہا کہ تعلیم قوم کی تعمیر میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ معیاری تعلیم معاشرے کے مجموعی ڈھانچے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کمانڈر کریکس نے تعلیم کے شعبے میں پاک بحریہ کے کردار پر روشنی ڈالی۔ اس سے قبل استقبالیہ خطاب کے دوران اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے سجاول میں معیاری تعلیم کے فروغ میں پاک بحریہ کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے نوجوان نسل کے لیے زندگی میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے لیے راہ ہموار کرنے میں کریکس بریگیڈ کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔

پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان سکواش کمپلیکس کراچی میں باصلاحیت نوجوانوں کو اسکواش کی تربیت

پاک بحریہ کے سربراہ کی ہدایت پر اسکواش کے کھیل میں دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کو پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر اسکواش کمپلیکس میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں پانچ نوجوانوں بشمول دو خواتین کو بھرتی کیا گیا۔ اِن نوجوانوں کو پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان اسکواش کمپلیکس میں مکمل تربیت فراہم کی جائے گی۔

اِن نوجوانوں کو کوچنگ کے ساتھ ساتھ اسکواش کمپلیکس میں موجود تمام سہولیات فراہم کی جائیں گے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں میں مکمل نکھار لائیں اور قومی و عالمی سطح پر پاکستان نیوی اور پاکستان کا نام روشن کریں۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم تھے۔ کمانڈر کراچی نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں محنت، جذبے اور لگن کے ساتھ اسکواش کے کھیل میں نام پیدا کرنے کی ہدایت کی۔

اسپورٹس فیسٹیول۔ بحریہ کالج کارساز

بحریہ کالج کارساز میں پہلے اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ فیسٹیول میں کراچی کے 36 اسکولز اور کالجز کے 1900 سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ اسپورٹس فیسٹیول میں فٹ بال، کرکٹ، باسکٹ بال، والی بال، تھرو بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رسہ کشی اور اتھلیٹکس کے مقابلے منعقد کئے گئے۔

اسپورٹس فیسٹول کی اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی کموڈور ٹریننگ اشور، کموڈور راشد نذیر تھے۔ مہمانِ خصوصی نے مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء و طالبات میں شیلڈز، میڈلز اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔ اسپورٹس فیسٹول میں بہترین کارکردگی پر مجموعی ٹرافی بحریہ کالج کارساز نے حاصل کی۔

پاکستان نیوی سیلنگ چیمپئن شپ

پاک بحریہ وطن کی سمندری سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور تفریحی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی پیش پیش ہے۔ اس سلسلے میں پی این ایس رہبر کی جانب سے پاکستان نیوی سیلنگ چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد کیا گیا۔ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب ایکویٹک کلب ڈاکیارڈ کراچی میں منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر لاجسٹکس ریئر ایڈمرل محمد سہیل ارشد تھے۔

پاکستان نیوی سیلنگ چیمپئن شپ 2023 میں مختلف کمانڈز کی بارہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کو چار کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا تاکہ ہر رینک کے پی این پرسنیل کو مقابلہ میں حصہ لینے کا موقع ملے۔ ان کیٹیگریز میں لیڈنگ اینڈ بیلو (Ldg&Below)، پی اوز/ سی پی اوز/ آفیسرز اور اوپن ریس کیٹیگریز شامل تھیں۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے دوران کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی، کموڈور محمد خالد نے سیلنگ چیمپئن شپ کے چیدہ چیدہ نکات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ بعدازاں، مہمانِ خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔ مہمانِ خصوصی نے چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد کو سراہا۔

ذہنی صحت کا عالمی دن

ذہنی صحت انسان کی مجموعی صحت کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ مکمل صحت یابی کیلئے جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر صحت مند ہونا بھی ضروری ہے۔ ذہنی صحت پر جتنی توجہ کی ضرورت ہے اس پر اتنی توجہ مرکوز نہیں کی گئی۔ ذہنی صحت کی اہمیت کے مدِنظر اقوامِ متحدہ نے 10 اکتوبر کو ذہنی صحت کا عالمی دن قرار دیا تاکہ ذہنی صحت کو فروغ اور تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی عالمی سطح پر اس دن کو منایا گیا اور اس کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے پاک بحریہ میں بھی اس دن کا جوش وخروش کے ساتھ انعقاد کیا گیا۔

عالمی یومِ ذہنی صحت کے موقع پر ہیڈکوارٹر کمکار کے زیراہتمام واک کا اہتمام کیا گیا جو پی این ایس کارساز سے شروع ہوکر مجید ایس آر ای پر اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کے دوران ذہنی صحت کے عالمی دن کی اہمیت سے شرکاء کو آگاہ کیا گیا۔ مہمان مقررہ سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر انسٹیٹیوٹ آف پروفیشنل سائیکالوجی بحریہ یونیورسٹی (کراچی کیمپس) ڈاکٹر طاہرہ یوسف نے ذہنی صحت کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ علاوہ ازیں، مختلف مقامات پر معلوماتی بینرز بھی آویزاں کیے گئے اور پمفلٹس تقسیم کیے گئے۔

دماغی صحت کے بین الاقوامی دن کی مناسبت سے اور ماڑہ میں پاکستان نیوی کے ہسپتال پی این ایس درمان جاہ میں آگہی لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ ان لیکچرز کے دوران سائیکولوجسٹ پی این ایس درمان جاہ، سب لیفٹیننٹ صباء عارف نے دماغی صحت کی افادیت پر روشنی ڈالی۔ یہ لیکچرز دو نشستوں پر مشتمل تھے۔ پہلے سیشن میں جناح نیول بیس کی یونٹس کے سی پی اوز/ سیلرز اور سویلینز جبکہ دوسرے سیشن میں شہباز ایس آر ای میں رہائش پذیر خواتین کو لیکچر دیا گیا۔

فری میڈیکل کیمپ

ضلع سجاول کے شہر جاتی میں ساحل ویلفیئر ٹرسٹ اور سول انتظامیہ کے اشتراک سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کیمپ میں آنے والے مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا اور انہیں ادویات فراہم کی گئیں۔ بیماریوں کی روک تھام اور ان سے بچاؤ کے متعلق احتیاط اور مختلف تدابیر سے مقامی آبادی کو آگاہ کیا گیا۔ کیمپ میں آنے والے مریضوں میں مرد، خواتین اور بچے شامل تھے۔

ابتدائی طبی امداد کا عالمی دن

پاک بحریہ میں ابتدائی طبی امداد کا عالمی دن روایتی انداز سے منایا گیا۔اس دن کی مناسبت سے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔اس دن کے منانے کا مقصد ابتدائی طبی امداد کی اہمیت کو اُجاگر کرنا اور عام لوگوں میں اس سے متعلق آگہی کا فروغ تھا۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل میڈیکل سروسز (نیوی) نیول ہیڈکوارٹرز کی ہدایت پر پاکستان نیوی کے ہسپتالوں کے زیرِ اہتمام لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔ علاوہ ازیں معلوماتی کتابچے تقسیم کیے گئے اور ابتدائی طبی امداد کے متعلق بینرز کو مختلف مقامات پر آویزاں کیا گیا۔

ابتدائی طبی امداد کے عالمی دن کے موقع پر ہیڈکوارٹر کمکار کے زیرِ اہتمام ابتدائی طبی امداد کے مختلف طریقوں کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔اس موقع پر لیکچر کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں طبی امداد کے متعلق آگہی فراہم کی گئی۔

پی این ایس درمان جاہ میں امراضِ قلب کیمپ کا انعقاد

اورماڑہ میں واقع پاکستان نیوی کے ہسپتال درمان جاہ میں دلوں کے امراض سے متعلق کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کے دوران طلباء وطالبات، بچوں اور مرد وخواتین کا طبی معائنہ کیا گیا اور اُن کے متعلق ٹیسٹ کیے گئے۔ میڈیکل ٹیم نے دل سے متعلقہ امراض کی وجوہات اور ان سے احتیاط کے بارے میں آگہی فراہم کی۔

اٹھارویں انٹرا پاکستان نیوی ناٹیکل مقابلے

پی این ایس رہبر کی جانب سے اٹھارویں انٹرا پاکستان نیوی ناٹیکل کمپٹیشن 2023 کا انعقاد کیا گیا۔ اس کمپٹیشن میں کل پانچ ٹیموں نے سی مین شپ، سیلنگ، لائف سیونگ اور تیراکی کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ مزید برآں، ٹیموں کی پیشہ ورانہ مہارت میں اضافے کے لئے کوئز مقابلہ بھی منعقد کرایا گیا۔

اختتامی تقریب کے دوران کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی کموڈور محمد خالد نے اٹھارویں انٹرا پاکستان نیوی ناٹیکل کمپٹیشن کے چیدہ چیدہ نکات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی کمڈزران کموڈور تصور اقبال نے پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔ اٹھارویں انٹرا پاکستان نیوی ناٹیکل کمپٹیشن میں پاکستان نیول اکیڈمی کے آفیسر کیڈٹ عمر راویلہ بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ مجموعی طور پر پاکستان نیول اکیڈمی نے سبقت حاصل کی جبکہ پی این فلیٹ ٹیم اے دوسرے نمبر پر رہی۔

گورنمنٹ انٹر کالج اورماڑہ میں کھیلوں کے سامان کی تقسیم

گورنمنٹ انٹر کالج اورماڑہ کے طلبہ کو کھیلوں کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے غرض سے پاک بحریہ نے کالج کے طلبہ میں کھیلوں کا سامان تقسیم کیا۔ کھیلوں کے سامان میں بیڈمنٹن، کرکٹ اور والی بال کے کھیل کا سامان شامل تھا۔ علاوہ ازیں، طلبہ کے لیے کھیلوں کے میدان کو بھی بہتر بنایا گیا۔ اس سلسلے میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر جناح نیول بیس کموڈور مصباح الامین تھے۔ تقریب کے دوران مہمانِ خصوصی نے کالج کے طلبہ اور اساتذہ سے بات چیت کی اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے پاک بحریہ کی جانب سے آئندہ بھی ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

ہاتھوں کی صفائی کا عالمی دن اور انفیکشن سے حفاظت کا عالمی ہفتہ

پاکستان نیوی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیرِ انتظام بحریہ کالجز اور بحریہ صبح نو سکولز میں ہاتھوں کی صفائی کا عالمی دن اور انفیکشن سے حفاظت کا عالمی ہفتہ منایا گیا۔ اِن دنوں منعقدہ سرگرمیوں میں طلباء و طالبات اور اساتذہ نے جوش و جذبے سے حصہ لیا۔ طلباء و طالبات کو ہاتھوں کی صفائی کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا اور انہیں انفیکشن کی وجوہات سے علامات اور حفاظت سے آگاہ کیا گیا۔ طلباء و طالبات نے جراثیم سے حفاظت کے بارے میں ٹیبلو بھی پیش کیا۔ طلباء و طالبات نے ہاتھوں کی صفائی کے عملی مظاہرے میں حصہ بھی لیا۔

کیڈٹ کالج سانگھڑ۔سرگرمیاں

یومِ اقبال کا انعقاد

کیڈٹ کالج سانگھڑ میں یومِ اقبال کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی سیکریٹری پاکستان نیوی ایجوکیشن ٹرسٹ، کیپٹن ارشدمحی الدین تھے۔ یومِ اقبال کے موقع پر کیڈٹس نے علامہ اقبال کی نظموں پر ٹیبلو اور کلام اقبال پیش کیا۔ کیڈٹس نے تقاریر کے ذریعے فلسفہ اقبال اور فکرِ اقبال کو اُجاگر کیا۔ انچارج شعبہ اردو محمد شفیق انجم نے علامہ اقبال کی نظم شکوہ اور جواب شکوہ کا پس منظر پیش کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کالج کے پرنسپل کموڈور ذیشان علی نے کہا کہ نوجوان فکر اقبال کو اپنا کر پاکستان اور اُمتِ مسلمہ کی حقیقی انداز میں خدمت کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے دن ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم اقبال کے پاکستان کے حصول کے لیے دن رات محنت کریں گے۔

مہمانِ خصوصی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو جگانے کی کوششیں کیں اور مسلمان قوم کو خواب غفلت سے جگایا اور اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا جذبہ بیدار کیا۔ بعدازاں، انہوں نے کیڈٹس کی شاندار کارکردگی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا اور اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کیے۔

انٹرکالجز اسپورٹس چیمپئن شپ

کیڈٹ کالج سانگھڑ میں پانچ روزہ انٹر کالجز اسپورٹس چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں سندھ کے معروف کالجز نے شرکت کی۔ اسپورٹس چیمپئن شپ میں مختلف مقابلے منعقد کیے گئے جن میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، اسکوائش، ٹیبل ٹینس، باسکٹ بال، بیڈمنٹن اور تیراکی کے مقابلے شامل تھے۔ چیمپئن شپ کی افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈرافٹنگ اتھارٹی، کموڈور اظفر ہمایوں تھے۔

چیمپئن شپ کی دوران تین روزہ بک فیئر کا انعقاد بھی کیا گیا۔ کیڈٹس اور فیکلٹی نے بک فیئر میں گہری دلچسپی لی۔

انٹر کالجز اسپورٹس چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی سینئر امام الدین شوقین، چیئرمین آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمیٹی ضلع سانگھڑ تھے۔ خطبہ استقبالیہ کے دوران کالج کے پرنسپل نے نصابی وہم نصابی سرگرمیوں اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے کہا کہ طلباء کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینا چاہیے۔ کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط اور صحت مند ماحول پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے شاندار اسپورٹس چیمپئن شپ کے انعقاد پر کمانڈنٹ و پرنسپل اور کالج انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ قبل ازیں، مہمانِ خصوصی نے ڈسٹرکٹ سانگھڑ کے تعاون سے چھ ملین کی لاگت سے پایہ تکمیل کو پہنچنے والے منصوبے سولر پاورڈ آر او فلٹر پلانٹ کا افتتاح بھی کیا۔

مہمانِ خصوصی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں اور ٹیمز میں میڈلز اور ٹرافیاں تقسیم کیں۔ انٹر کالجز اسپورٹس چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر کیڈٹ کالج سانگھڑ نے چیمپئن ٹرافی جبکہ رنرز اپ ٹرافی کیڈٹ کالج پٹارو نے حاصل کی۔

کیڈٹ کالج سانگھڑ میں ترغیبی لیکچر کا انعقاد

کیڈٹ کالج سانگھڑ میں ترغیبی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ لیکچر کے دوران مہمان مقرر ڈرافٹنگ اتھارٹی، کموڈور اظفر ہمایوں نے کیڈٹس، فیکلٹی اور اسٹاف سے خطاب کیا۔ کموڈور اظفر ہمایوں نے کیڈٹس کی شخصیت، کردار سازی اور قائدانہ صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے اسلامی تاریخ، پاک بحریہ کے کردار، مضبوط میری ٹائم سیکٹر کی ضرورت اور کیریئر کونسلنگ پر بھی روشنی ڈالی۔

لیکچر کے بعد سوال و جواب سیشن ہوا جس میں مہمان مقرر نے کیڈٹس کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کا تفصیلی جواب دیا۔ علاوہ ازیں، خطاطی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کیڈٹس میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

شہید بینظیر آباد بورڈ کے سالانہ امتحان میں نمایاں کامیابی

کیڈٹ کالج سانگھڑ کے کیڈٹس نے شہید بینظیر آباد بورڈ کے میٹرک / انٹرمیڈیٹ سالانہ امتحان 2023 میں نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔ کیڈٹ محمد فہد نے انٹر پری میڈیکل میں پہلی پوزیشن جبکہ کیڈٹ سردار احمد نے انٹر پری انجینئرنگ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ شہید بینظیر آباد بورڈ کے میٹرک کے سالانہ امتحان 2023 میں کیڈٹ حسنین علی نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ کیڈٹس کی اعلیٰ کارکردگی کمانڈنٹ و پرنسپل اور اساتذہ کی محنت اور کاوشوں کا ثمر ہے۔

کیڈٹ سردار احمد

کیڈٹ محمد فہد

کیڈٹ حسنین علی

پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ

پاکستان نیوی والی بال چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد پی این ایس شفاء کے والی بال کورٹ میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں تیرہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا فائنل کارساز/ پی این ایس ایل/ راحت اور پنجاب/ ظفر/ حفیظ کی ٹیموں کے مابین این پی ٹی اینڈ ایس سی کے والی بال کورٹ میں کھیلا گیا۔ کارساز/ پی این ایس ایل/ راحت کی ٹیم نے فائنل میچ جیت کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔

فلیگ آفیسر سی ٹریننگ، رئیر ایڈمرل شفاعت علی خان نے فائنل میچ اور اختتامی تقریب میں بطورمہمانِ خصوصی شرکت کی اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں میں میڈلز اور انعامات تقسیم کیے۔

پاکستان نیوی باکسنگ چیمپئن شپ

پاکستان نیوی باکسنگ چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد نیول فزیکل ٹریننگ اینڈ اسپورٹس سینٹر کراچی میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں پاکستان نیوی کی بارہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ این ایس کارساز کی ٹیم نے 10 گولڈ 01 سلور اور 02 برونز میڈلز کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پی این ایس بہادر نے 01 گولڈ 02 سلور اور 05 برونز میڈلز کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ کمانڈر ویسٹ نے 03 سلور اور 03 برونز میڈلز کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی ڈی جی این آر ڈی آئی، ریئر ایڈمرل محمد حسین سیال تھے۔ انھوں نے جیتنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور فاتح ٹیم کو ٹرافی سے نوازا۔

پی این کرکٹ T-20 چیمپئن شپ

پی این کرکٹ T-20 چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد پی این ایس کارساز گراؤنڈ کراچی میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں پاک بحریہ کی تیرہ ٹیموں نے حصہ لیا جن کو چار پولز میں تقسیم کیا گیا۔ چیمپئن شپ کے فائنل میچ میں سی 301، ایف پی 20 اور سی ڈی اے ڈی کی مشترکہ ٹیم نے پی این ایس پنجاب، حفیظ، ظفر کی مشترکہ ٹیم کو شکست دے کر چیمپئن ٹرافی اپنے نام کی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کوسٹ، وائس ایڈمرل راجہ رب نواز تھے جنھوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

ہیڈکوارٹر فوسٹ(FOST) ٹیم کا دورۂ نائیجیریا

نیول ہیڈکوارٹرز کی ہدایت پر ہیڈکوارٹر فوسٹ دوست ممالک کی بحری افواج کے تربیتی اداروں کے ساتھ مل کر مشترکہ منصوبوں کے لیے کوشاں رہتا ہے تاکہ جدید اور عصرِ حاضر کی ٹیکنالوجی اور رجحان سے ہم آہنگی حاصل ہو اور افواج ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اس سلسلے میں ہیڈکوارٹر فوسٹ کی ٹیم نے کموڈور آپریشنل ٹریننگ اینڈ ریوی لیوایشن ونگ، کموڈور وقار محمد کی سربراہی میں نائیجیرین نیوی نیول ڈاکٹرائن کمانڈ کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد نائیجیرین نیوی کے افسروں اور جوانوں کو نیویگیشن سی مین شپ اور ڈیمیج کنٹرول اور سمندر میں فائر فائٹنگ کے حوالے سے تربیت فراہم کرتا تھا۔ اس تربیتی سیشن میں نیول ٹریننگ کمانڈ اور نیول ڈاکٹرائن کمانڈ کے افسروں اور جوانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ 2023

آل کراچی ذولسانی تقریری مقابلہ 2023 پاکستان نیول اکیڈمی کراچی میں منعقد ہوا۔ مقابلے میں سندھ کے نامور سکولز و کالجز نے حصہ لیا۔ آغا خان ہائیر سیکنڈری اسکول کی ٹیم نے ونر ٹرافی جبکہ بحریہ کالج کارساز کی ٹیم نے رنرز اپ ٹرافی حاصل کی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی کمانڈنٹ پاکستان نیول اکیڈمی، کموڈور محمد خالد تھے جنہوں نے اردو اور انگریزی (سنجیدہ اور مزاحیہ کیٹیگریز) کے بہترین مقررین کو شیلڈز اور جیتنے والی ٹیموں کو ٹرافیاں دیں۔ اپنے اختتامی کلمات میں مہمانِ خصوصی نے خود اعتمادی اور قائدانہ خوبیوں کی تشکیل میں بول چال کی مہارت کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

علامہ محمد اقبالؒ
مصلحِ انسانیت

سید عابس رضا کاظمی

انسانی معاشروں کو اخلاقی اقدار کے مطابق گامزن رکھنے میں ہمیشہ سے فلسفیوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زمانے یا علاقے سے تعلق رکھتے ہوں، انہوں نے اپنی تہذیب وثقافت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اخلاقی حدود وقیود مُتعین بھی کیں، اور اپنے لوگوں کو اس کی شناسائی بھی کروائی۔ نہ صرف یہ کہ اپنی اپنی زندگیاں گزارنے کے اطوار وضع یا واضح کیے، بلکہ سب سے بڑھ کر خود انحصاری کی تربیت عام کی۔ یہ خود انحصاری انسان کی سوچ کو آزاد کرنے کی کنجی ثابت ہوتی ہے۔ اور یہ وہ مقام ہوتا ہے جب فرد سُنی سنائی یا مروجّہ رسوم ورواج پر خود تحقیق کرتا ہے، سوال اٹھاتا ہے، عقل اور فطرت کی کسوٹی پر ہر چیز کو پرکھتا ہے اور ان تمام پابندیوں کو چھان کر خود سے الگ کر دیتا ہے جو اس کی سوچ کو مُقیّد اور جستجو کو محدود کرتی ہوں۔ اب خواہ وہ پابندیاں فرسودہ اور بے بنیاد رسوم و رواج کی صورت میں ہوں یا پھر طاقت کے بل بوتے پر اقتدار پر قابض طاغوتی قوتوں کے خود ساختہ قوانین ہوں جو صرف اپنی دھاک اور اقتدار کو قائم رکھنے کے لیے مظلوم اور محکوم لوگوں کے لیے بنائے گئے ہوتے ہیں۔ سوچ اور فکر کی آزادی انسان کو ان سے مبّرا کرتی ہے۔ جس کی وضع میں بہت بڑا حصہ وہاں کے مصلحین اور فلسفیوں کا ہے۔

برِّصغیر کے ایسے معاشرے میں جہاں صدیوں سے بادشاہت قائم رہی ہو اور سینکڑوں سالوں سے حاکم ومحکوم کا تصّور بچے بچے کے دماغوں میں رچا بسا ہو، وہاں خود انحصاری کی تربیت دینا جُوئے شِیر لانے سے کم نہ تھا۔ خاص طور پر ایک ایسی قوم کے لیے ذہنی آزادی کی بات کرنا جو معاشرتی اور معاشی غرض ہر لحاظ سے بدحالی اور غلامی کا شکار ہو، بذاتِ خود بہت محنت طلب اور صبر آزما کام تھا۔ مگر یہ مشکل حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبالؒ کے پُر اثر پیغام نے سہل کی۔ علامہ اقبالؒ نے قوم کی نبض کے مطابق مسیحائی فرمائی۔ سب سے پہلے خود انحصاری پر زور دیا۔ علامہ اقبالؒ کے نزدیک آزادیٔ فکر

کے لیے دیگر اقوام یا معاشروں سے بالکل الگ تھلگ ہو جانا مناسب نہیں۔ علامہ اقبالؒ نے اس بات پر اپنا پیغام ترتیب دیا کہ جدید علوم کے حصول کے ساتھ ساتھ معاشرے کا ایک کارآمد فرد بنتے ہوئے ہمیں اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنا ہوگا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمارا یہ مقام اور عزت و آبرو کسی اور نے نہیں بلکہ خود ہم نے ہی کمائی تھی۔ غیر نے تو صرف موقع دیکھ کر اس مقام کو اپنے زیرِ تسلط کیا تھا کیونکہ اقبال کے نزدیک حکومت و اقتدار سے کہیں زیادہ اہم اور محنت طلب شے اپنی ذات کی تشکیل اور اس کی نمود ہے۔ طاقت و حکومت دبدبہ وجلال تو کسی اور طرح بھی حاصل کیا جا سکتا ہوگا مگر انسان کی اپنی ذات کی تربیت اور شجرِ ضمیر کی آبیاری اس وقت تک ممکن نہیں جب تک انسان اپنی سوچ کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد نہ کروا لے۔ سوائے ادائیگی فرائض کے اس کا کوئی اور مطمع نظر نہ ہو۔ اسے اپنے حقوق کا ادراک ہو۔ اور ان کی نگہبانی کرنا بھی خوب جانتا ہو۔ بقول اقبالؒ

جہاں داری سے ہے دُشوار تر کارِ جہاں بینی
جگر خوں ہو تو چشمِ دل میں ہوتی ہے نظر پیدا

سوچ اور فکر کی آزادی خودی کی تزئین کا باعث بنتی ہے۔ اور پھر علامہ اقبالؒ کے نزدیک انسان کے سامنے موت و حیات اور زمان و مکان کی قیود نہیں رہتیں۔ وہ تو عشق کی منزل پر فائز ہو جاتا ہے۔ جہاں وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ زندگی تو محض ایک شعلہ ہے، شرارہ ہے، جو اندھیری رات میں ایک یا دو لحظوں کے لیے روشن ہوا، اور خاموش ہو گیا۔ اصل روشنی تو دلِ بینا کی ہے۔ جسے آتشِ عشق نے جِلا بخشی ہوئی ہے۔ جو زندہ ہے اور دائمی ہے۔

نگاہ موت پہ رکھتا ہے مردِ دانش مند
حیات ہے شبِ تاریک میں شرر کی نمود
حیات و موت نہیں التفات کے لائق
فقط خودی ہے خودی کی نگاہ کا مقصود

آزاد انسان وہ ہے جس کا زاویۂ نگاہ آزاد ہے۔ وہ حالات و واقعات کو اپنی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اقبالؒ نے اپنے پیغام کے ذریعے ظاہراً تو صرف مسلمانانِ برِّصغیر کو بیدار کیا، مگر اس پیغام کا اثر رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے اکسیر ہے۔ اقبالؒ گو کہ شاعرِ مشرق اور حکیم الاُمّت ہیں مگر وہ اپنے پیغام کی وسعت کی وجہ سے یقیناً اس سے کہیں آگے مصلحِ انسانیت ہیں۔ اپنے ضمیر میں خودی کا تصور مضبوط تر کرنا کسی بھی انسان کو رفعتیں عطا کرتا ہے۔ رواں زمانہ اس کے لیے فقط ایک قدم ہوتا ہے۔ جبکہ اس کی نگاہ میں ایسے کئی زمانے عیاں ہوتے ہیں جن کے وہ اسرار و رموز اپنے اور دوسروں پر آشکار کر رہا ہوتا ہے۔ یہی اقبالؒ کی کامیابی ہے کہ ان کے پیغام کی بدولت ہر زمانے میں ایسے آزاد فکر اور روشن خیال جستجو کے عاشق افراد ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔

وہی ہے بندۂ حُرّ جس کی ضرب ہے کاری
نہ وہ کہ حرب ہے جس کی تمام عیّاری
زمانہ لے کے جسے آفتاب کرتا ہے
انہی کی خاک میں پوشیدہ ہے وہ چنگاری

علامہ اقبالؒ کا خاصہ یہ تھا کہ انہوں نے ایسے معاشرے یا ایسی قوم کو اپنا مخاطب بنایا جو نہ صرف معاشی بلکہ تعلیمی لحاظ سے بھی مدِّ مقابل اقوام سے پیچھے تھی۔ مگر اس کے باوجود علامہ محمد اقبالؒ نے اپنا معیارِ سُخن بلند ہی رکھا۔ وہ معیار ہم ادبی پیرائے میں دیکھیں یا فلسفیانہ نقطہءِ نگاہ سے، عوامی سطح سے بلند نظر آئے گا۔ اس پیغام کی اثر انگیزی یہ تھی کہ اسے سمجھنے کے لیے عوام نے اپنی سوچ کے دائروں کو وسیع اور معیارِ علم و سخن کو بلند کیا۔ یہی ایک فلسفی کی خوبی اور کامیابی ہے کہ وہ اپنی سوچ کو سطحی کرنے کے بجائے اپنے مخاطب کا معیار بلند کر دے۔ اور جب پیغام سمجھنے کے لیے قوم اپنا معیار بلند کر رہی ہے تو کیا وجہ ہے کہ وہ اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے فرسودہ اور غلامانہ سوچ کو کیوں کر نہ ختم کرے گی۔

خوش آ گئی ہے جہاں کو قلندری میری
وگرنہ شعر میرا کیا ہے، شاعری کیا ہے

اقبالؒ نے اختیارِ آدمیت بتاتے ہوئے انسان کی زندگی کو سیپ سے تشبیہ دی ہے کہ جس میں جب خودی کا قطرہ گرتا ہے تو وہ بیش قیمت موتی بن جاتا ہے۔ ایسی سیپ کی کوئی وقعت نہیں ہوتی کہ جو اپنے میں گرنے والے بارش کے قطرے کو موتی نہ بنا سکے۔ اسی طرح اُس انسان کی کوئی اہمیت کیسے ہو سکتی ہے جو پیغامِ خودی بھی سنے اور اپنے سینے میں وہ تڑپ نہ پیدا کر سکے جو اسے عروج پر لے جاتے ہوئے دنیائے فانی سے بے نیاز کر دے۔

وہی ہے صاحبِ امروز جس نے اپنی ہمت سے
زمانے کے سمندر سے نکالا گوہرِ فردا

حضرت علامہ محمد اقبالؒ کے نزدیک کسی بھی انسان کے لیے خودی محض خود کو پہچاننے کا نام نہیں بلکہ خودی تو وہ ہے جو عرفانِ ذات دیتے ہوئے دوسروں سے بے نیاز کرتی ہے۔ اور پھر انسان اپنی تربیت خود کرتا ہے۔ تزکیۂ نفس کرتا ہے۔ اپنی ضروریات اور احتیاجات میں خود کفیل ہو جاتا ہے۔ انسان خود کو خود بتاتا ہے۔ خود پر قابو پاتے ہوئے زندگی کا سفر مادّیت سے بے نیاز ہو کر طے کرتا ہے۔ اور پھر وہ منزل میسر آ جاتی ہے کہ جب موت بھی اسے مار نہیں سکتی۔ وہ مر کر بھی کسی بھی اور صورت میں موجود رہتا ہے۔

اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا
نقشِ کُہن ہو کہ نَو، منزلِ آخر فنا
ہے مگر اُس نقش میں رنگِ ثبات و دوام
جس کو کیا ہو کسی مردِ خدا نے تمام
مردِ خدا کا عمل عشق سے صاحب فروغ
عشق ہے اصلِ حیات، موت ہے اس پر حرام

اقبالؒ کا پیغام لافانی اور آفاقی ہے۔ جو کسی نہ کسی انداز سے ہر انسان کی ذاتی تربیت کے لیے ناگزیر ہے۔ اقبالؒ کا پیغام آج فلسطینوں اور کشمیریوں کے دِلوں میں حُرّیت کی وہ آتش پیدا کیے ہوئے ہے کہ اسرائیل اور بھارت جیسے غاصبین اور ظالمین کے غیر انسانی حربے بھی اُن مظلوموں کے حوصلے پست نہیں کر سکتے۔ علامہ اقبالؒ کے نزدیک یہ جذبۂ حُرّیت امام الاحرار امام حسین علیہ السلام نے ہر ذی عقل اور ذی روح کے ضمیر میں پیدا کیا ہے۔

رمزِ قرآں از حسین آموختیم
ز آتشِ اُو شعلہ ہا اندوختیم

یہ وقت پیغامِ اقبال کو خود پر نافذ کرنے کا ہے۔ جو کہ اقبالؒ کا اولین اور حقیقی مقصد ہے

سُن اے غافل صدا میری یہ ایسی چیز ہے جس کو
وظیفہ جان کر پڑھتے ہیں طائر بوستانوں میں

ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ اور معلمِ انسانیتؐ کی تعلیمات

نورین عامر

دنیا کا وہ فعال نظام جس میں انسان بشمول تمام جاندار اپنی اپنی زندگی بسر کرتے ہیں عام فہم الفاظ میں 'ماحول' کہلاتا ہے۔ کرۂ ارض پر موجود انواع واقسام کے جانداروں کی نشو ونما کا براہِ راست تعلق ان کے گرد وپیش کے ماحول سے ہوتا ہے لہٰذا ماحول میں پیدا ہونے والی کسی بھی مثبت یا منفی تبدیلی کے اثرات نہ صرف ان پر بہت واضح اور گہرے ہوتے ہیں بلکہ انسان کی ذہنی وجسمانی نشو ونما اور صحت و تندرستی پر بھی یکساں طور پر مرتب ہوتے ہیں۔

اس ضمن میں ہم اکثر تحفظ ماحول کی اصطلاح کا استعمال بہ کثرت سنتے ہیں جس سے مراد اپنے گرد ونواح کے ماحول کی حفاظت کا اہتمام وانتظام اس طور کرنے سے ہے کہ جس سے رب تعالیٰ کی تمام تخلیقات کی حفاظت کی جا سکے کیونکہ روئے زمین پر موجود تمام جانداروں اور بالخصوص انسانوں کی زندگی کا انحصار جن باتوں پر ہے ان میں سے ایک آلودگی سے پاک متوازن ماحول بھی ہے۔

ماحول کے توازن کو برقرار رکھنے کی اہم ترین ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے انسان پر ہی عائد کی ہے۔ کائنات میں انسان بحیثیت اشرف

المخلوقات بھیجا گیا اور کائناتی نظام میں موجود کرۂ ارض، کرۂ آب و کرۂ باد اس کے لئے مسخر کئے گئے تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا نظارہ کر سکے جبکہ جملہ مخلوقات میں حیوانات و نباتات اور جمادات اس کے تابع کردیئے گئے۔

قدرت نے اپنے بیش بہا خزانے زمین کے اندر معدنیات اور اجناس کی صورت میں رکھ دیئے اور قدرتی وسائل سے سطح زمین کو مالا مال کردیا تا کہ انسان ان نعمتوں سے مستفید ہو کر رب تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر بجالائے اور ان کے استعمال میں میانہ روی کو برقرار رکھے نہ کہ اسراف کا مرتکب ہو۔ لیکن افسوس گزشتہ کئی دہائیوں میں جیسے جیسے صنعت وحرفت میں ترقی ہوتی رہی جدید ٹیکنالوجی کو فروغ ملتا گیا۔ انسان ایجادات پر ایجادات کرتے ہوئے اپنے طرز زندگی کو جدت سے ہمکنار کرنے کی خواہش میں سادہ طرز زندگی کے رہنما اُصولوں کو فراموش کر بیٹھا جس کے نتیجے میں ایک جانب قدرتی وسائل تیزی کے ساتھ خرچ ہونے لگے تو دوسری جانب خشکی وفضا دریا و سمندر آلائشوں سے آلودہ ہوتے چلے گئے۔

خوبصورت جنگلات لکڑی کے حصول اور کاغذ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے لئے کاٹے جانے لگے، شہروں کی غلاظت اور فیکٹریوں سے نکلنے والے زہریلے مادوں کی نکاسی کے لئے سمندروں کو استعمال کیا جانے لگا جس سے نہ صرف آبی حیات کو شدید ترین خطرات لاحق ہوئے بلکہ جنگلی حیات بھی معدوم ہونے لگی۔

فیکٹریوں کے قیام اور نقل وحمل کے لئے استعمال ہونے والے ذرائع بھی فضا کو آلودہ کرنے میں پیچھے نہیں رہے اور رہی سہی کسر سیر و سیاحت کے لئے جانے والے افراد نے پوری کردی جو قدرتی حسن سے مالا مال صاف ستھرے علاقوں میں سیاحت کے دوران آلودگی پھیلانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ مزید یہ کہ سیاحوں کو جدید سہولیات سے آراستہ رہائش گاہیں فراہم کرنے کے لئے قدرتی حسن کو بڑی بے دردی کے ساتھ داغدار کیا جانے لگا۔ نتیجتاً ماحول کی آلودگی میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہوا۔

دنیا میں موجود ماہرین ارضیات کے مطابق پچھلی ایک صدی کے دوران دنیا نے معاشی، صنعتی اور اقتصادی طور پر جتنی ترقی حاصل کی ہے اس سے کہیں زیادہ ماحولیاتی آلودگی کے باعث کائناتی نظام کو خطرات سے دوچار کیا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ سے متعلق عالمی سطح کے سیمینارز منعقد کئے جارہے ہیں اور قراردادیں پیش کی جارہی ہیں تا کہ قدرتی ماحول کو آلودگی سے بچایا جاسکے۔ جبکہ دین اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ سوا چودہ سو سال پہلے خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحیثیت معلمِ انسانیت نہ صرف زندگی و آخرت کے ہر پہلو کو اپنی تعلیمات میں سمویا بلکہ ماحولیاتی تحفظ کے باب میں اہم اقدامات بھی پیش کئے جو رہتی دنیا تک آپؐ کا انسانیت پر احسان ہیں۔ آپؐ کی تعلیمات میں اس عالمی مسئلہ کا بہت آسان، عام فہم اور سادہ حل موجود ہے۔

سیرت النبیؐ کے مطالعہ سے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ آپؐ نے معاشرے و ماحول کو ہر قسم کی آلودگی سے بچانے کے لئے انفرادی اور اجتماعی سطح پر کئے جانے والے اقدامات کی نہ صرف حوصلہ افزائی فرمائی ہے بلکہ اس اہم مسئلے کے سدِ باب کے لئے راہنما اُصولوں کی نشاندہی فرما کر ماحولیاتی آلودگی سے ہونے والے نقصانات سے بچاؤ کے بہت آسان طریقے بیان فرمائے ہیں جن میں زندگی کو میانہ روی کے ساتھ گزارنے کو بہت اہمیت حاصل رہی ہے۔

رسول کریمؐ کا فرمان ہے:

"اپنے اعمال کے اندر درستی اختیار کرو، اور میانہ روی اپناؤ۔" (بخاری شریف) میانہ روی اور اعتدال کی راہ اختیار کرتے ہوئے دنیا ترقی کے مدارج طے کرتی رہے تو ماحولیاتی نظام کبھی بھی عدم توازن کا شکار نہیں ہوسکتا بلکہ ماحولیات کا تحفظ بھی ہوتا رہے گا اور ساتھ ہی ترقی بھی حاصل ہوتی رہے گی۔ 'زمینی آلودگی' کے سدِ باب کے لئے آپؐ نے کھیتی باڑی اور شجر کاری کو فروغ دینے پر زور دیا ہے۔ آپؐ نے زمینی آلودگی سے بچاؤ کا پہلا ہدف یہ قرار دیا ہے کہ گزرگاہوں اور اٹھنے بیٹھنے کی جگہوں کو پاک صاف رکھا جائے اور وہاں گندگی نہ پھیلائی جائے اس ضمن میں آپؐ نے اس شخص کو سخت ناپسندیدہ قرار دیا ہے جو ایسی ممنوع جگہوں کو آلودہ کرتا ہے۔

'آبی آلودگی' سے بچاو کے لئے پانی میں گندگی اور غلاظت کی آمیزش سے بچاؤ کا حکم دیا ہے۔ حتیٰ کہ روزمرہ کے استعمال میں آنے والے پانی کے ذخائر اور ان کے لئے استعمال ہونے والے ذرائع کو بھی بند یا ڈھانپ کر رکھنے کا حکم فرمایا ہے۔ رسول اللہؐ نے آبی آلودگی سے بچاؤ کے لئے زیادہ پانی کے استعمال کو اسراف قرار دیا ہے اور یہاں وضو وطہارت کے لئے بھی زیادہ پانی کا استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اگر غور کیا جائے تو پانی کے استعمال میں احتیاط کا حکم کسی بھی طرح حکمت سے خالی نہیں ہے۔ پانی جتنی زیادہ مقدار میں آلودہ ہوگا وہ صاف پانی میں آمیزش ہونے یا زمین میں جذب ہونے کے باعث انسانی صحت کے لئے اتنا ہی بڑا چیلنج بن جائے گا۔ آپؐ کا ارشاد ہے "جب تم میں سے کوئی پانی پیئے تو برتن کے اندر سانس نہ لے۔" پانی کو آلودگی سے بچانے کے لئے اس قدر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے جو کسی طور نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔

'فضائی آلودگی' کی روک تھام کے لئے ہوا کو متعفن ہونے اور گندگی سے پاک کرنے کی تعلیم فرمائی ہے۔ رسول امینؐ نے شجر کاری پر بہت زور دیا ہے اور درختوں کو قلم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ چونکہ درخت آکسیجن پیدا کرنے کا اہم ذریعہ ہیں اس وجہ سے درخت فضائی آلودگی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے شجر کاری کی اہمیت کے بارے میں ارشاد فرمایا "جو مسلمان شخص بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی فصل کاشت کرتا ہے اور اس کو کوئی پرندہ، انسان یا چوپایہ کھاتا ہے تو اسے (کاشت کرنے والے کو) صدقے کا ثواب ملتا ہے۔"

ماحولیاتی آلودگی کو بڑھنے سے روکنے کے لئے یہ خاتم النبیین حضرت محمدؐ کی سادہ اور مؤثر حکمت عملی ہے جو ہر دور میں راہنمائی کا بہترین ذریعہ ثابت ہوئی ہے بالکل اسی طرح دور حاضر میں بھی ان احکامات کی پاسداری کئے بغیر ماحولیاتی آلودگی سے نمٹنا ناممکن ہے۔

”سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم“

CNS Sponsor a Child Scheme

پاک بحریہ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں معیاری فروغِ تعلیم کے لیے بھی ہمہ وقت کوشاں ہے۔اس سلسلے میں بلوچستان کی ساحلی آبادی کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔پاک بحریہ کی جانب سے ساحلی علاقوں میں کئی تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں جہاں مقامی طلباء وطالبات معیاری تعلیم وتربیت حاصل کرتے ہیں۔ساحلی علاقوں کے مستحق طلباء وطالبات کے لیے پاک بحریہ نے سال 2012 میں ”سی این ایس سپانسر اے چائلڈ سکیم“ کا آغاز کیا۔اس سکیم کا مقصد مستحق خاندانوں کے بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیمی سہولیات کی دستیابی کوممکن بنانا ہے اور انہیں علم جیسی دولت سے آراستہ کرکے معاشرے کا کارآمد فرد بنانا ہے۔

معاشرے کا کوئی بھی فرد پاک بحریہ کے اس نیک مقصد میں اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔”سی این ایس اسپانسر اے چائلڈ اسکیم“ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ایک تعلیمی سال کے لیے ایک بچے کی اسپانسر شپ (ٹیوشن فیس، کتابیں، یونیفارم، سٹیشنری)	18,000/- روپے
نصف اسپانسر شپ ایک تعلیمی سال کے لیے (ٹیوشن فیس)	9,000/- روپے

برائے رابطہ:

سینئر اسٹاف آفیسر (ایجوکیشن) آفس، ہیڈکوارٹر کوسٹل کمانڈ، 10 لیاقت بیرکس۔کراچی | فون: 021-48506811-48506205 |

اکاؤنٹ ٹائٹل: ‘CNS Sponsor a Child Scheme Fund Account’

بنک اسلامی، پی آئی ڈی سی برانچ کراچی۔ برانچ کوڈ۔ 1088 | IBAN No.PK55BKIP0108839319190136

ذیابیطس

ڈاکٹر سیدہ صدف اکبر

ذیابیطس ایک ایسی میٹابولک بیماری ہے جو جسم کے کسی مخصوص اعضاء کے کام نہ کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس بیماری میں خون میں گلوکوز کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور جسم کے خلیے اس گلوکوز کو استعمال نہیں کر پاتے ہیں جس کی وجہ سے انسانی جسم کو توانائی نہیں ملتی ہے۔

دنیا بھر میں ہر سال 14 نومبر کو انٹرنیشنل ذیابیطس فیڈریشن کے تحت ذیابیطس کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد ذیابیطس کی بیماری سے محفوظ رہنے کی آگاہی پھیلانا اور انسولین کے موجد فریڈرک بینٹنگ کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہے۔

گلوکوز کو انسانی جسم میں جذب ہونے کیلئے انسولین کی ضرورت ہوتی ہے مگر ذیابیطس کی بیماری میں جسمانی نظام میں انسولین پیدا کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے یا پھر جسمانی خلیات ہی خون میں شامل گلوکوز کو جذب کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

ذیابیطس کی مختلف اقسام ہوتی ہیں جن میں ٹائپ ون ذیابیطس میں جسم انسولین پیدا کرنا چھوڑ دیتا ہے یا پھر انسولین ضرورت کے مقابلے میں کم بنتی ہے۔زیادہ تر کم وزن یا نارمل وزن کے حامل افراد ٹائپ ون ذیابیطس کا شکار ہوتے ہیں اور یہ عمر کے کسی بھی حصے میں اچانک ہوسکتی ہے۔ٹائپ ون ذیابیطس کی علامات میں غیر معمولی پیاس، کھانے کی شدید طلب، پیشاب کا زائد اخراج، وزن میں کمی اور تھکن شامل ہیں۔

ٹائپ ٹو ذیابیطس عام طور پر درمیانی عمر کے زیادہ وزن کے حامل افراد پر بتدریج حملہ آور ہوتی ہے اور ٹائپ ٹو ذیابیطس میں عمومی طور پر علامات ظاہر نہیں ہوتی ہیں اور اس کو انسولین کے بغیر ہی کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

ذیابیطس کی تشخیص خون اور پیشاب میں گلوکوز کی پیائش کے ذریعے کی جاتی ہے۔خالی پیٹ میں گلوکوز لیول 100 mg/dL سے کم نارمل مانا جاتا ہے جبکہ رینڈم لیول 200mg/dL ہے۔اس سے زیادہ ذیابیطس کی موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے جبکہ ہائپوگلیسیما (Hypoglycemia) کی صورت میں خون میں موجود شوگر لیول 70mg/dL سے نیچے گر جاتا ہے۔جس میں مریض چڑ چڑا پن محسوس کرتا ہے اور اکثر اوقات سانس بہت تیز ہو جاتی ہے۔

ہائپوگلیسیما کی صورتحال بتدریج پیدا ہوتی ہے جس میں مریض غنودگی محسوس کرتا ہے اور جلد سرخی مائل، خشک، گرم، سانس میں بدبو اور سانس لینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ان علامات کا خیال رکھا جائے اور بار بار ذیابیطس کا ٹیسٹ کروایا جائے خاص طور پر چالیس سال سے زیادہ عمر کے افراد کو ذیابیطس سے محتاط رہنے کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

ذیابیطس کا زیادہ تر انحصار جنیاتی اور ماحولیاتی عوامل پر ہوتا ہے لیکن ذیابیطس کی بیماری میں جسمانی سرگرمیوں پر کنٹرول اور صحت مند غذاؤں کا استعمال بہت لازمی ہے۔دن میں پانچ سے چھ مرتبہ وقفے وقفے سے کم کھانا کھائیں۔ہائی فائبر فوڈ مثلاً سبزیاں، پھل، دالیں، لوبیا، دلیا وغیرہ استعمال کریں۔زیادہ چکنائی والی اشیاء مثلاً مکھن، مارجرین، بیکری فوڈ کا استعمال کم سے کم کریں اور گائے کے گوشت کے بجائے مرغی اور مچھلی کے گوشت کا استعمال کریں۔اس کے علاوہ غذاؤں میں احتیاط کے ساتھ ساتھ روزانہ چہل قدمی یا ورزش اور صحت مند طرزِ زندگی ذیابیطس کے مرض کو کنٹرول رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

ذیابیطس موروثی اثرات کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے یعنی ماں، باپ یا والدین میں سے اگر کوئی ذیابیطس کے مریض رہے ہوں تو اگلی نسل میں ذیابیطس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

ذیابیطس کے اثرات پورے جسم پر پڑتے ہیں اور لمبے عرصے میں زیادہ مشکلات پیش آسکتی ہیں جیسے آنکھوں اور بینائی پر اثرات، بلند فشارِ خون یا ہائی بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں، جلد کی بیماریاں، پورے جسم اور خاص طور پر ٹانگوں پر زخم کا ٹھیک نہ ہونا، گردوں کی بیماریاں اور دیگر جان لیوا بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔